



سوال

(142) بیرون ملک جانے کے لیے قادیانی بن جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی بیرون ملک جانے کے لیے قادیانی بن جاتا ہے اور دوسرا اس قادیانی بننے والے کے نکاح میں گواہ بنتا ہے، جبکہ گواہ بننے والا دل سے صحیح مسلمان ہے، اس کے بارے قرآن و سنت کی روشنی میں وضاحت کریں؟

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَأَتُوا بآبَائِكُمْ وَأُمَّهَاتِكُمْ أَطْيَبَ مَا لَكُمْ وَأَنِ اتَّقُوا اللَّهَ عَلَى الْإِيمَانِ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا (التوبة)

”اے ایمان والو! اپنے باپوں کو اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ، اگر وہ کفر کو ایمان سے زیادہ عزیز رکھیں، تم میں سے جو بھی ان سے محبت رکھے گا وہ پورا گناہ گار ظالم ہے۔“

نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

لَيْسَ بِالدِّينِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مَنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ يَتَّخِذُوا مِنْكُمْ ضَعْفًا (آل عمران)

”مومنوں کو چاہیے کہ ایمان والوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کی کسی حمایت میں نہیں، مگر یہ کہ ان کے شر سے کسی طرح بچاؤ مقصود ہو۔“

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: «لَا أَفْعَدُ عَلَى جَوْرٍ» 1

”میں ظلم پر گواہ نہیں بنوں گا۔“

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبِينَ [النساء]

”اے ایمان والو! عدل و انصاف پر مضبوطی سے جم جانے والے اور خوشنودی مولا کے لیے سچی گواہی دینے والے بن جاؤ، گو وہ خود تمہارے لیے خلافت ہو یا اپنے ماں باپ کے یا رشتہ دار عزیزوں کے۔“

رہی بات دل کے مومن ہونے کی توجہ دل کا مومن ہو وہ جو رو ظلم پر گواہ نہیں بنتا، چہ جائیکہ وہ کفر و ارتداد پر گواہی دے؟ واللہ اعلم۔



فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص